سوال

(50)قرآن مجید کو سری طور پر پڑھنے والا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ!میں قرآن مجید بہت اچھے طریقے سے پڑھتاہوں کہ مجھے قریبا قریبا قرآن مجید حفظ ہے لیکن میری مشکل یہ ہے کہ جب مین قرآن مجید سے دیکھے بغیر زبانی جہری طور پر قراءت کروں تومیں بہت بھولنے لگتاہوں ت سوال یہ ہے کہ کیا سری طور پر پڑھنے مین کوئی گناہ ہے اورکیااس سے ثواب میں کمی ہوجاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سری طور پر قرآن مجید پڑھنا زیادہ افضل ہے جیساکہ اس حدیث سے واضح ہوتا ہے جسے حسن اسناد کے ساتھ محدثین کی ایک جماعت نے بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

''الجاہر بالقرآن کالجاہر بالصدقة والمسر بالقرآن کالمسر بالصدقة " ''(سنن ابوداود التطوع باب رفع الصوت فی صلاة اللیل ح :1333 سنن الترمذی/فضائل القرآن ۲۰(۲۹۱۹)، سنن النسائی/قیام اللیل ۲۲(۱۶۶۲)، والزکاة ۶۸(۲۵۶۲)، (تحفة الأشراف : ۹۹۴۹)، وقد أخرجہ : مسند احمد (۴/۱۵۱، ۲۰۱، ۱۵۸) (صحیح)))

''بلند آواز سے قرآن پڑھنے والاایسے ہے جیسے اعلانیہ طور سے خیرات کرنے والااور آہستہ قرآن پڑھنے والاایسے ہے جیسے چپکے سے خیرات کرنے والا۔''

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن مجید سری طور پر پڑھنا افضل ہے جس طرح کہ سری طور پر صدقہ کرنا افضل ہے البتہ اگر مصلحت اور حاجت کا تقاضا جہر کا ہوتوجہری طور پر پڑھنا چاہیے لہذا اگر آپ کےلیے سری طور پر پڑھنا زیادہ نافع ہے تو یہ افضل ہے البتہ اگر سامعین میں کوئی حافظ ہوجو غلطی کے بارے میں بتاسکے زبانی میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص51